

مضمون 8: بچپن ایک سنہری یاد

ابتدائیہ:

اصول فطرت	عمر کے مختلف مدارج
بچپن بہترین دور	عمر کا خالص حصہ
حسین یادوں کا دور	ہمیشہ یاد رینے والا دور

نفس مضمون:

فرشتہ صفت عمر	جذبات اور سچا اظہار
نرم و نازک احساسات	سچا خلوص اور چاہت
محدود تخیل اور سوچ	محدور خواہشات
تصوراتی دنیا کے مسافر	خوب صورت نادانیوں کی عمر
جذباتی وابستگی	ریا کاری اور منافقت سے پاک
والدین کل کائنات	اپنی دنیا میں مگن اور خوش
سنہری یادوں سے محبت	واپس نہ آنے وال زمانہ
انمول معصومیت	ما فوق الفطرت چیزوں پر یقین
فرضی کہانیوں پر یقین کامل	ہر انسان میں چھپا بچہ
بچپن کی یادوں میں سکون	بے فکر مگر مصروف زندگی
بچوں سے ہی گھر میں رونق	معصوم شرارتیں اور حماقتیں
بچپن کے دنوں میں بچپن کی یادیں	تتلیوں کا پیچھا کرنا
چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی اور صلح	

اختتامیہ:

سنہری یادوں کی اہمیت	یادیں زندہ رکھنے کی ضرورت
اندر کے بچے کہ اہمیت	موج مستی کا زمانہ
ماضی کے دریچوں میں جھانکتے رہنے کی ضرورت	

نثری حوالہ جات:

"ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے" (حدیث پاک)
"بچپن، جنت گم کشتہ یعنی کھوئی ہوئی جنت ہے" (جان ملٹن)
"جب بچے کی جیب سے فضول چیزوں کی بجائے پیسے ملنے لگیں
تو سمجھ جائیں کہ اس کی بے فکری کی زندگی ختم ہو چکی ہے۔" (کہاوت)

شعری حوالہ جات:

میرے بچپن کے دن، کتنے اچھے تھے دن
میرا بچپن بھی ساتھ لے آیا
اڑنے دو پرندوں کو ابھی شوخ ہوا میں
میرے رونے کا جس میں قصہ ہے
چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں کچھ بولتے نہیں
جمال ہر شہر سے ہے پیارا وہ شہر مجھ کو
کتابوں سے نکل کر تتلیاں غزلیں سناتی ہیں
بڑی حسرت سے انسان بچپن کو یاد کرتا ہے
اب تک ہماری عمر کا بچپن نہیں گیا
اسیر پنچہ عہد شباب کر کے مجھے
فقط مال و زر دیوار و در اچھا نہیں لگتا
آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
ایک ہاتھی ایک راجہ ایک رانی کے بغیر
بچپن کے کھیل کود، جوانی کے ذوق شوق
ساتوں عالم سر کرنے کے بعد اک دن کی چھٹی لے کر
گھر میں چڑیوں کے گانے پر بچوں کی حیرانی دیکھو
بچوں کے چھوٹے ہاتھوں کو، چاند ستارے چھونے دو
چار کتابیں پڑھ کر، یہ بھی ہم جیسے ہو جائیں گے